21380- مسلمان مرد کی غیر مسلم عورت اور غیر مسلم مرد کی مسلمان عورت سے شادی

سوال

مجھے اسلام کے بارہ میں ایک شبہ ہے کیا آپ اس کی وضاحت کرسکتے ہیں ؟
کیا مسلمان مرد کے لیے کسی غیر مسلم عورت سے شادی کرنا جائز ہے ، چاہے وہ شادی کے بعد بھی اسلام قبول نہ کرے ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان مرد کسی غیر مسلم عورت یعنی یھودیہ یا نصرانیہ سے نکاح کرسکتا ہے ، اس کے علاوہ کسی اوردین سے تعلق رکھنے والی عورت سے مسلمان شادی نہیں کرسکتا اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

{ساری پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کردی گئيں ہیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے ، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جولوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں جب کہ تم ان کے مہرادا کرو اس طرح کہ ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو ۔ ۔ ۔ } المائدۃ (5) ۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

{اور تم سے پہلے جنہیں کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں} یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے عرب اورباقی سب لوگو جنہیں تم سے قبل کتاب دی گئی ہے اور وہ تورات اور انجیل پر عمل کرنے والے یھودی اور عیسائی ہیں ان کی آزاد اور پاکدامن عورتوں سے بھی نکاح کرسکتے ہو ۔

{جب تم انہیں ان کے مہرادا کردو} یعنی : جن مسلمان اور ان کتابی پاکدامن عورتوں سے تم نکاح کرو اورانہیں ان کے مہرادا کردو ۔ دیکھیں تفسیر الطبری (104/6) ۔

اور مسلمان مرد کے لیے کسی مجوسی ، کیمونسٹ ، بت پرست ، وغیرہ عورت سے شادی کرنا حلال نہیں کیونکہ اللہ تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل آیت ہے :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم مشرکہ عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہیں لے آتیں ، اور مومن لونڈی مشرکہ آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ تمہیں اچھی ہی لگے } البقرۃ (221) ۔

مشرک عورت وہ ہے جو بت پرستی کرتی ہو چاہے وہ عرب میں سے ہو یا کسی اور قوم سے ۔

اور مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم مرد سے شادی کرے ، وہ نہ تو یھودی اور نہ ہی عیسائی اور نہ ہی کسی اور کافر سے شادی کرسکتی ہے ، تو اس طرح مسلمان عورت کے حلال نہیں کہ وہ کسی یھودی ، یا نصرانی یا مجوسی یا کیمونسٹ اور بت پرست وغیرہ سے نکاح کرے ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور مشرک مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، گو مشرک تمہیں اچھا ہی لگے، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالی اپنے حکم سے جنت اور اپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے، وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرمارہا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں} البقرۃ (221) ۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

{اور تم مشرک مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، اور مومن غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے گو وہ تمہیں اچھا ہی لگے} ۔

یعنی اللہ تعالی نے یہاں پر یہ بیان کیا ہے کہ : اللہ تعالی نے مومن عورتوں پر مشرک مردوں سے نکاح کرنا حرام کر دیا ہے چاہے وہ کسی بھی قسم کا مشرک ہو تو اے مومنوں تم اپنی عورتوں کو ان کے نکاح میں نہ دو یہ تم پر حرام ہے، ان کا نکاح کسی مومن غلام سے کرنا جو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالی کی شریعت پر ایمان رکھتا ہو تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ تم ان کا نکاح کسی آزاد مشرک مرد سے کرو چاہے وہ حسب و نسب اور شرف والا ہی کیوں نہ ہو اور تمہیں اس کا شرف اور قبیلہ اچھا لگے ۔

قتادہ اور زھری رحمہما اللہ تعالی سے اس کے بارہ میں روایت ہے کہ :

{اور تم اپنی عورتوں کو مشرکوں کے نکاح میں نہ دو} وہ کہتے ہیں :

اپنے دین والے کے علاوہ کسی اور دین چاہے وہ یھودی ہو یا عیسائی اور اسی طرح مشرک سے اپنی عورتوں کا نکاح کرنا حلال نہیں ۔ دیکھیں تفسیر الطبری (379/2) ۔

واللہ اعلم .